مکمّل

شفا شریف

مُصنّف

ابو الفضل قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ

مُترّجم

الحاج سید مفتی غلام معین الدین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

شفاء شریف

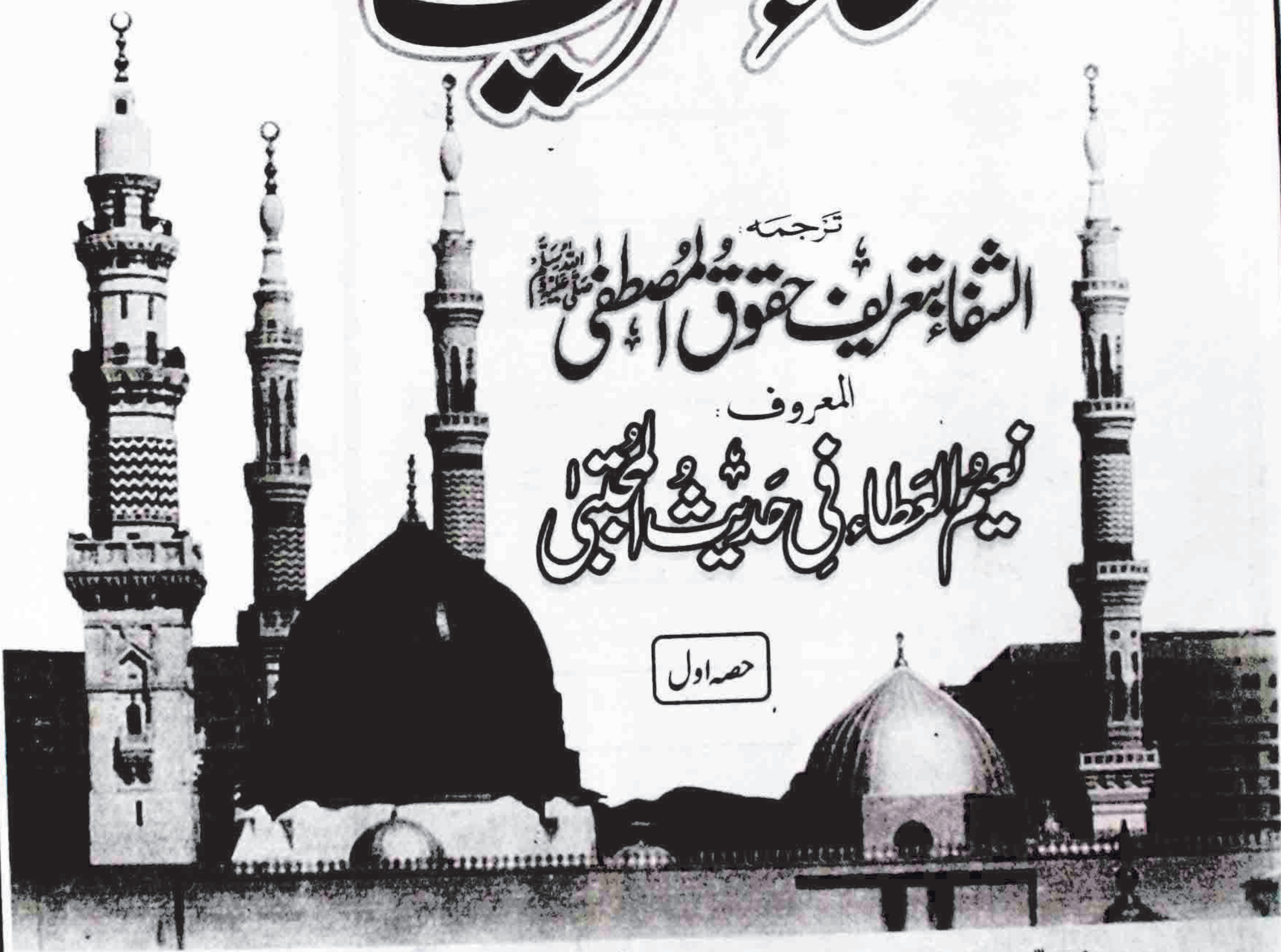
ترجمہ:

الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

المعروف:

نعیم العطاء فی حدیث المجتبیٰ

حصہ اول



مُصنّف:

ابوالفضل قاضی عیاض مالکی اندلسی رحمۃ اللہ علیہ

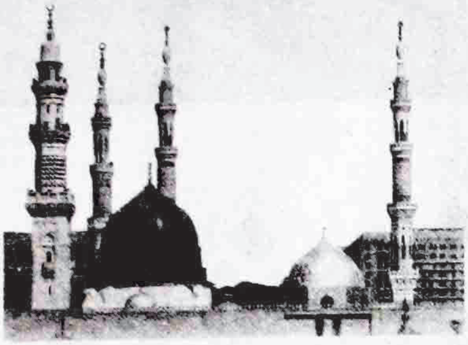
ترجمہ:

حضرت سیّد مفتی غلام معین الدین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006



نام کتاب ــــــ شفاء شریف

مُصنّف : ــــــ ابو الفضل قاضی عیاض مالکی اُندلسی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : ــــــ حضرت سید مفتی غلام معین الدین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ ــــــ ورڈز میکر

باہتمام ــــــ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ــــــ مئی 2009ء

سرورق ــــــ باھو گرافکس

طباعت ــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ــــــ -/450 روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

اپنی کتاب مجید اور گزشتہ نبیوں کی بے شمار کتابوں میں مذکور ہیں اور ان کو ہمارے لئے بعد فکر و ذکر کے مجتمع کر دیا ہے۔ اس لئے کہ ہم نے ان دو ناموں سے بڑھ کر کسی نام کو نہ پایا کہ کسی نے جمع کئے ہوں اور نہ ایسے شخص کو پایا جس نے اس میں دو فصلیں تالیف کی ہوں۔ مگر ہم نے ان میں سے اسی فصل میں تقریباً تیس نام لکھے ہیں اور غالباً اللہ عزوجل نے جیسا مجھے ان اسماء کا علم الہام فرمایا اور اس کی حقیقت ظاہر فرمائی۔ اسی طرح اس کے مبین (بیان) کرنے میں اپنی اس نعمت کو پورا فرما دے جواب تک ہمیں آشکارہ نہیں ہوئی ہے اور اس کے بند دروازہ کو کھول دے۔

پس اللہ عزوجل کے ناموں میں ایک نام حمید ہے۔ اس کے معنی محمود ہیں کیونکہ اس نے آپ اپنی تعریف کی ہے اور اس کے بندوں نے بھی اس کی تعریف کی ہے۔

نیز اس کے معنی حامد کے بھی ہیں۔ یعنی وہ اپنی خود تعریف کرنے والا اور اپنے بندوں کے نیک اعمال کی تعریف کرنے والا ہے اور اللہ عزوجل نے نبی کریم ﷺ کا نام نامی محمد (ﷺ) اور احمد (ﷺ) رکھا ہے۔ پس محمد بمعنی محمود ہے۔ جیسا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب زبور میں آپ ﷺ کے اس نام کا ذکر ہے اور احمد کے یہ معنی ہیں کہ آپ ﷺ حمد کرنے والوں میں سب سے بڑے ہیں اور جن کی تعریف کی گئی ہے ان میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں۔ اسی طرح حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے اشعار میں اشارہ کیا ہے۔ ؎

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ   فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

اللہ عزوجل نے اپنے نام سے آپ ﷺ کا نام نکالا تا کہ آپ ﷺ کی عزت ہو۔ پس صاحب عرش (اللہ عزوجل) محمود ہے اور آپ محمد ﷺ ہیں۔

اللہ عزوجل کے ناموں میں "اَلرَّؤُف، اَلرَّحِیْم" ہے۔ وہ دونوں لفظ ہم معنی ہیں اور قرآن کریم میں آپ ﷺ کا نام بھی یہی رکھا۔ فرمایا:

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔(پ۱۱-التوبہ۱۲۸)   مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

اور اللہ عزوجل کے ناموں میں "الحق المبین" ہے۔ اور حق کے معنی "موجود" اور "حقیقت الامر" کے ہیں۔ اسی طرح المبین یعنی امر روشن کے معنی ہیں۔ مطلب یہ کہ اس کی اُلُوہیت روشن اور ظاہر ہے۔ بان اور ابان کے ایک ہی معنی روشن و ظاہر کے ہیں اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے لئے ان کے دینی اور اخروی امور ظاہر فرمانے والا ہے اور اللہ عزوجل نے نبی کریم ﷺ کا نام بھی قرآن کریم میں یہی رکھا۔ چنانچہ فرمایا:

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝(پ۲۵الزخرف۲۹)   یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف بتانے والا رسول تشریف لایا۔

اور فرماتا ہے:

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝(پ۱۴-الحجر۸۹)   اور فرماؤ کہ میں ہی ہوں صاف ڈر سنانے والا (اس عذاب سے)۔

شفاء شریف

ترجمہ

الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

المعروف

نعیم العطاء فی حدیث المجتبیٰ



حصہ دوئم

مُصنّف: ابوالفضل قاضی عیاض مالکی اندلسی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: حضرت سید مفتی غلام معین الدین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

ان سب کا علم آپ کو وحی الٰہی سے ہی حاصل ہوا ہے۔

اس سلسلہ میں پہلے بیان کے موافق اس میں بھی آپ معصوم ہیں اور جو کچھ بھی آپ کو علم دیا گیا اس میں اصلا شک وشبہ نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ کو وہ یقین کی اعلیٰ منزل پر معلوم ہے لیکن اس میں یہ شرط نہیں کہ ان سب کی تفصیل کا آپ ﷺ کو علم ہو۔ اگر چہ آپ ﷺ کو اس کا اتنا علم ہے کہ کسی اور بشر کو ہرگز اتنا علم نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا مگر اسی قدر جتنا کہ مجھے میرے رب عزوجل نے علم دیا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہ کسی انسان کے دل پر گزرا ہے۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ (پ۲۱ السجدہ ۱۷) تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے۔

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے فرمایا:

هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ؈ (پ۱۵ الکہف ۶۶) کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں معلوم ہوئی

اور حضور اکرم ﷺ کا قول ہے کہ اے خدا بواسطہ اپنے اسماء حسنیٰ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے اسماء کا علم سکھا خواہ میں اسے جانتا ہوں یا اس کا مجھے علم نہیں ہے (دیلمی کمافی مناہل الصفاء للسیوطی صفحہ ۲۱۹) اور ارشاد ہے کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کا جو تو نے اپنا رکھا ہے اسے ترجیح دی ہے علم غیب میں جو تیرے پاس ہے (مسند امام احمد جلد ا صفحہ ۳۹۱) اور اللہ عزوجل نے فرمایا:

فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ؈ (پ۱۳ یوسف ۷۶) ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ وغیرہ فرماتے ہیں کہ علم کی آخری حد اللہ عزوجل کی ذات پر ہے اس لئے کہ معلومات الٰہیہ کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا اور نہ اس کی کوئی آخری حد ہے۔ یہ حکم تو نبی کریم ﷺ کے اس اعتقاد کے بارے میں ہے جو توحید، شریعت اور امور دینیہ کے معارف ولطائف کے سلسلہ میں ہے۔

چوتھی فصل

حضور ﷺ اثرِ شیطان اور ہر شر وفساد پر معصوم تھے

واضح ہو کہ نبی کریم ﷺ کا شیطان سے محفوظ ومعصوم ہونے پر اُمت کا اجماع ہے اور یہ کہ اللہ عزوجل ہی آپ ﷺ کا محافظ ہے شیطان نہ تو آپ ﷺ کے جسم اقدس پر کسی قسم کی اذیت پہنچا سکتا ہے اور نہ آپ ﷺ کے قلب اطہر میں وسوسہ ڈال سکتا ہے۔

حدیث: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بالاسناد مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ اس کا ہمنشیں جنّ نہ بنایا گیا ہو اور ایک ہمنشیں فرشتہ نہ ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیا